گوجری کی چوتھی کتاب

4

دی جموں اینڈ کشمیر اسٹیٹ بورڈ آف سکول ایجوکیشن

پہلو ایڈیشن: 2008
دوجوایڈیشن: 2016

©جملہ حقوق بحق جموں وکشمیراسٹیٹ بورڈ آف اسکول ایجوکیشن محفوظ ہیں۔

2T August 2015

ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یاداشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا، یا برقیاتی، میکانی فوٹو کاپینگ، رِکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی ترسیل کرنا منع ہے۔
اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جارہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے، یعنی اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جا سکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جا سکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جا سکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جا سکتا ہے۔
کتاب کے اس صفحے پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے، کوئی بھی نظرثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مُہر کے ذریعے یا چپّی یا کسی اور ذریعے سے ظاہر کی جائے، تو وہ غلط متصور ہوگی اور نا قابلِ قبول ہوگی۔

نگراں / اشاعتی صلاح کار

کنیز فاطمہ
ڈائریکٹر اکیڈمک
جوائنٹ سیکرٹری پبلی کیشن

مؤلفین:

- ڈاکٹر جاوید راہی (کوآرڈی نیٹر گوجری)
- منشاء خاکی • محمد جمیل • محمد شکیل

For Free Distribution

دی جموں اینڈ کشمیر سٹیٹ بورڈ آف سکول ایجوکیشن

سیکریٹری جموں اینڈ کشمیر اسٹیٹ بورڈ آف اسکول ایجوکیشن
تاج پرنٹرز (رجسٹرڈ) 69/6A نجف گڑھ روڈ، انڈسٹریل ایریا، موتی نگر، نئی دہلی 15 میں چھپوا کر ٹیکسٹ بکس سیکشن سے شائع کیا۔

Design by: **TAJ PRINTERS**®
Najaf Garh Road, Industrial Area, Moti Nagar New Delhi-15
Mob.: 09266933008, 9818333008, 9818933008

تعارف

ریاستی سرکار کو یوہ تاریخی فیصلو تمام گوجری بولنؔ آلا علاقاں ماتے گُجر بچاں واسطے سرکاری تے غیر سرکاری سکولاں ما پہلی جماعت توں گوجری زبان ایک مضمون کا طور پر پڑھائی جے گی، بڑو اہم قدم ہے پر اس فیصلہ نا عملی طور لاگو کرن واسطے پہلی شرط گوجری قاعدو تے گوجری کی چوتھی کتاب تیار کرنو تے شائع کرنو تھو۔ یوہ اہم مسئلو جموں وکشمیر بورڈ آف سکول ایجوکیشن نے اپنے ذمے لے کے مُچ گھٹ عرصہ ما بخوبی تے خوش اسلوبی سنگ انجام دِتو۔ دُوجی ضروری شرط ہے اسکولاں ما گوجری پڑھان آلاں اُستاداں کی دستیابی۔ اس مسئلہ کا حل واسطے اسٹیٹ بورڈ آف اسکول ایجوکیشن گوجری بولنؔ تے پڑھنؔ آلا موجودہ اُستاداں واسطے ورکشاپ منعقد کر کے تربیت دین کا انتظام کرے گو۔ اِن ورکشاپاں ما گوجری پڑھان توں علاوہ گوجری رسم الخط بارے پوری جانکاری دِیتی جے گی۔

اسٹیٹ بورڈ آف اسکول ایجوکیشن ڈاکٹر جاوید راہیؔ کو مُچ شکر گزار ہے جنہاں نے کُجھ ہی دِناں ما ورکنگ ڈرافٹ تیار کیا۔ تے چوہدری محمد منشا خاکیؔ کو وی بہت مشکور ہے کہ اُنہاں نے اِس سلسلہ ما پُورو تعاون دِتو۔ بورڈ ڈپٹی ڈائریکٹر اکیڈمکس تے کووی مشکور ہے۔ نال ہی گرافک ڈیزائنر ہوراں کو وی خاص کر شکر گزار ہے جن کی ذاتی کوشش تے محنت کا نتیجہ ماں گوجری کی یاہ چوتھی کتاب اِتنا کھھٹ ویلا ما سامنے آسکی۔ اس سارا کم نا سرانجام دین ما محترمہ کنیز فاطمہ ڈائریکٹر اکیڈمک / جوائنٹ سیکرٹری پبلی کیشن) کی ذاتی دلچسپی تے پُر خلوص کوششاں کو وی بڑو دخل ہے۔

یاہ کتاب مھاری پہلی کوشش ہے، اس ما کُجھ کمیں تُرٹیں رہ گئی ویں گی، اس نا پڑھ کے نہ صرف اپنی قیمتی رائے نا؛ نوازیو بلکن جے کدے کُجھ غلطی رہ گئی ویں گی اُن کی شناخت کر کے ہم نا ضرور دسیو تاں جے اگلا ایڈیشن ما اس سلسلہ ما ضروری ترمیم تے اضافا کیا جاسکیں۔

پروفیسر ظہور احمد ژاٹ

(چیئر مین بورڈ)

دوگَل

گوجری زبانٔ بولن تے پڑھنٔ لِکھنٔ آلاں واسطے یاہ فخر تے خوشی آلی گل ہے جے دُوجی زباناں کے نال ناٗل گوجری زبان ناوی نصاب ما شامل کرن بارے ریاستی حکومت نے اہم تاریخی فیصلو لیّو ہے۔ یاہ وقت کی لوڑ ہے تے گوجری بولن آلاں کی حوصلہ افزائی وی کیوں جے عالمی سطح وراس حقیقت نا تسلیم کیو گیو ہے جے ماں بولی (مادری زبان) بچہ نا ہر طرح کا علم ناں سکھان کو بہترین ذریعو ہے تے خاص کر مُنڈلی سطح کی تعلیم واسطے مادری زبان اس گلوں وی فائدہ مند ہے جے اک تے بچہ نا اپنی وراثت، اپنی ثقافت تے اپنا تمدن بارے جانکاری ملے۔ دوجے وہ کسے قسم کا احساسِ کمتری یا برتری کو شکار نہیں ہوتو .... اجیو ماحول بچہ واسطے ہر لحاظ سنگ فائدہ مند ثابت وھے گو۔ وقت کا اِس تقاضہ نا پورا کرتاں ایک جذبہ کے تحت ریاستی حکومت نے جموں وکشمیر ما بولی جانٔ آلی اکثر زباناں نا پرائمری سطح توں اسکولاں ما پڑھان کو فیصلو لیو تے ان ما گوجری زبان وی شامل ہے۔ اس کتاب نا تیار کرن واسطے بورڈ آف اسکول ایجوکیشن نے اس سلسلہ ما پہلاں ایک مسوّدو تیار کیو تے فِر اُس پر ورکشاپ منعقد کر کے مسودہ نا آخری شکل دِتی گئی۔ بورڈ اِن تمام ممبراں کو بے حد مشکور ہے جنھاں نے اِس کتاب کا تیار کرن ما اپنو تعاون دِتو۔ گوجری کی یاہ کتاب جناب پروفیسر ظہور احمد ژاٹ (چیئرمین بورڈ آف اسکول ایجوکیشن) تے خاص کر پروفیسر وینا پنڈتا (سیکریٹری بورڈ آف اسکول ایجوکیشن) کی ذاتی کوششاں تے محنت کو نتیجو ہے۔ اُمید ہے جے مھاری یاہ کوشش آتی نسلاں واسطے کامیاب تے مُچ فائدہ آلی ثابت وہے گی۔

مؤلفین

ترتیب

نمبر	عنوان	صفحو
I	تعارف	III
II	دو گل	IV
01	حضرت محمد ﷺ	01
02	کشمیر	06
03	چاندی کی چھت	10
04	عید	16
05	حبہ خاتون	21
06	کلمہ کی قسم	26
07	چن تارا	27
08	سوال جواب	33

09	گاں تے بھگیاڑ	34
10	واحد جمع	37
11	گوجری آواز کی پچھان	38
12	گل بات	39
13	مھارو جُسو	41
15	بھاند	47
16	دُعا	50
17	کھجور	53
18	پھلاں کا ناں دسو	56
19	لوک گیت: بیساکھی	57

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم مکہ معظّمہ کا ایک قریش خاندان ماں حضرت عبداللہ بن عبدالمطلب کے گھر 570ء ماں پیدا ہویا۔ حضورؐ ہوراں کی پیدائش توں دومہینہ پہلاں ہی اُن کا والد کو انتقال ہوگیوتھو۔ اُن کی عمر اجاں چھ ہی سال تھی کہ اُن کی والدہ محترمہ بی بی آمنہ وی فوت ہوگئیں۔ لہذا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پال پوس اُن کا دادا حضرت عبدالمطلب کے ذمے آئی پر دو سال کے بعد وے یہ اس دنیا نا چھوڑ کے ٹُر گیا۔ اُن کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وسلم نا اپنا چاچا حضرت ابو طالب کی سرپرستی حاصل رہی۔ نِکی عمر ماں اپنی گُزر بسر واسطے بھیڈ بکریاں نا چارتا رہیا۔ جوان ہوا تے حضرت خدیجہؓ کی ملازمت اختیار کی۔ حضرت خدیجہؓ نے اُنھاں کی ایمانداری، انصاف پسندی توں متاثر تھی۔ جہڑی بعد ماں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی بَنیں۔

حضرت محمدﷺ اخلاق کا اچھا، زبان مٹھی، دل صاف، انصاف پسندی، نرمی، اُچیروپن تے رحم دِلی اُن ماں کُٹ کُٹ کے بھری وی تھی۔ کدے کِسے تے بدلو نہیں لیں تھا۔ فقر تے درویشی کی زندگی گزاریں تھا۔ اِس واسطے حضورؐ نا صادق تے امین کہیں تھا۔ بوری کو بستر تے کھجور کھا کے گزارو کریں تھا۔

عبادت کو یوہ حال تھو جے ساری ساری رات خدا کی یاد ماں گزاریں تھا۔ زیادہ تر شہر توں باہر غارِ حرا ما عبادت کریں تھا۔ اِسے غارِ حرا ما حضورؐ پر وحی نازل ہوئی۔ حضرت جبرائیل نے بشارت دِتی جے اللہ نے تم نا دُنیا کی ہدایت واسطے چُن لِیو ہے ہور اپنو پیغمبر مقرر فرمایو ہے۔ اِس بشارت کے ویلے حضرت محمدﷺ کی عمر چالی (40) سال تھی جد اُنھاں نے اپنا نبی ہون کو اعلان کِیو تے اپنی قوم ما اسلام کی تبلیغ شروع کی۔

حضرت محمدﷺ نے فرمایو جے خدا کی ذات واحد تے لاشریک ہے۔ واہی سارا ناں پیدا کرن آلی ہے تے روزی دین آلی ہے۔ اُس کے کول سارا انسان برابر ہیں۔ امیر، غریب، عربی، عجمی، گورا، کالا کِسے ما کوئے فرق نہیں۔ اگر فرق ہے تے وہ ہے انسان کا عملاں کو۔ اللہ ازل توں ہے تے ابد تک رہ گیو۔ ہر انسان پر اللہ کی

عبادت واجب ہے۔ ذات پات کا جھگڑا شیطان کا پیدا کیا وا ہیں۔ گماہنڈی نا تنگ کرنو بدی ہے۔ بدی تے ظُلم کو انجام دوزخ کی اَگ ہے ہور نیکی تے پیار کو پھَل جنت گو پھل ہے۔ خدا کی ذات نالّ کِسے نا شریک بنانو کُفر ہے۔ کلمو، نماز، روزو زکوٰۃ تے حج اسلام کا بنیادی رُکن ہیں۔

کافر تے جاہل لوک حضورؐ کی تعلیمات توں چڑ گیا آخر یاہ مخالفت اِس قدر پھیلی کہ 622ء ما مکہ معظّمہ توں مدینہ شریف ہجرت کرنی پئی۔ مدینہ ما لوکاں نے اُنھاںؐ نا اپنی اکھاں کو بانپھل بنا کے رکھیو۔ اسلام کی تعلیم سچائی تے سادگی پر منحصر ہے اِس واسطے اسلام تیزی نال پھیلن لگو۔ حضورؐ کو وصال 632ء ہووّ اُس ویلے مسلمان سارا عرب پر چھایا وا تھا۔ حضرت محمد ﷺ آخری نبیؐ ہیں اور قرآن پاک خدا کی آخری کتاب ہے یوہ اہلِ ایمان یعنی مسلماناں کو عقیدو وی ہے تے ایمان وی۔

پڑھو تے یاد کرو

لفظ	معنیٰ	لفظ	معنیٰ
والد	باپ	بشارت	پیشن گوئی
انتقال	وفات، وصال	ازل	ابتدا،شروع
انتقام	بَدلو	ابد	آخر
صادق	سچّو	دوزخ	جہنم
عبادت	بندگی	شراب نوشی	شراب پینی

اِن سوالاں کا جواب لکھو

۱۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کد، کِت تے کِس قبیلہ ما پیدا ہوا؟

۲۔ حضرت محمد کا والد کو کے ناتھو؟

۳۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلی شادی کِس عمر ما کس نال ہوئی؟

۴۔ اسلام کا پنج بنیادی رُکن کے کے ہیں؟

دِتا والفظاں بچوں صحیح لفظ چُن کے خالی جگہاں ناپُر کرو

۱۔اسلام کا آنا توں پہلاں عرب کا لوکاں کی حالت .... تھی

(بھیڑی، بہتر، اچھی)

۲۔حضرت محمد ﷺ کی والدہ کوناں .... تھو

(بی بی حلیمہ، بی بی آمنہ)

۳۔قرآن پاک .... پر نازل ہوؤ

(حضرت محمدؐ، حضرت عیسیٰؑ، حضرت موسیٰؑ)

۴۔حضورؐ کو وصال .... ما ہوؤ

(248ء، 236ء، 636ء)

کشمیر

رانا فضل حسین

شاہ ہمدان کا دیس رے صدقے جی میریا کشمیر
جی صدقے اوہ دھرتی پیاری جی اپنا کشمیر
توں ہے جنت میرا من کی ہوں تیرو فرزند
تیری مِٹی بچوں اُٹھیو میرو نچھ خمیر
کوہ خاراں تیں رحمت چمکی کوہ ماراں ماں لشکی
مکہ اتے مدینہ تیں اِت آتی رہ تاثیر

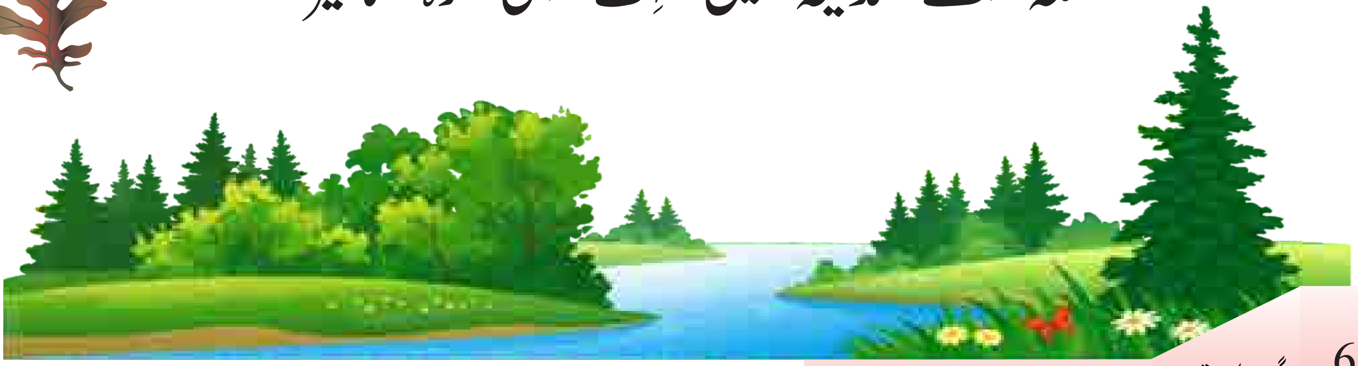

لا اِلٰہ اِلا اللہ کا دین سنہیا آیا
بُلبُل شاہؒ، علی ہمدانی سیّد امیر کبیرؒ
پُھل وطن رے چن تیں سوہنو کیسر کی پُھل کھیلی
حضرت بل تیرے بِچ سوجھے توں ایران صغیر
نیلم برف بلوری دھرتی سنگڑ پیارا پیارا
سچیں مُچیں مناں لبھے توں ایران نظیر
رَت رنگیا پُھل کیسر لالہ رَتا رُوپ ان چھوہیا
روح مہجورؔ،غنی کی پنگرے پُھل کی پتی چیر

عرش تے جنت تیرے کولوں منگیں حُسن اُدھارا
تیرو رُوپ سنگار نہ سکیو یاہ میری تقصیر
پتر اُپر پانٞی کے ہے ساہ کوکے بساہ
گئی حیاتی مُڑ نہیں آتی نالےٞ بگیو نیر
جیں اُسے کو جین سوادی جو کوئے مرن قبولے
چج اُسے کو ہونو جینو جو بدلے تقدیر
چھاں چنار کی ڈُلر کنڈے حضرت خضروی سوچے
فضل میرا اقبال کی دھرتی کیو خبرے دِلگیر

نظم کو خلاصو لکھو۔

لفظ	معنٰی
فرزند	پُوت، بیٹو
نچھ	خالص، پاک
لشکی	چمکی، ظاہر ہوئی
تاثیر	اَثر
سنہیا	پیغام
سوجھے	پھبّے، مناسب لگے
سنگڑ	شنگر، برفانیں چوٹیں
عرش	اشمان
بساہ	اعتبار
دلگیر	غمگین، غمزدہ

چاندی کی چھت

پرانا زمانہ ما اک جنو تھو۔ اس کا ترے پوت تھا۔ بڑا دوئے پوت مُچ شریف تے نیک تھا۔ نِکڑو وی بھیڑ و نہیں تھو۔ پر دُو جاں توں ذری ہوشیار تے شرارتی تھو۔

ایک دن بڑا پوت نے باپ نا کہیو ''میرے واسطے ایک خچر خرید لیا نالےؔ کجھ روپیاں کو بندوبست کرتاں جے ہوں باہر جا کے اپنو کوئے کاروبار کر سکوں''۔

''ٹھیک ہے'' اِس کا باپ نے کہیو

لڑکو بڑو ہو گیو تھو تے باہر جا کے چار پیسا کما سکے تھو۔ تاں ہی باپ نے اُس نا ایک خچر

تے کُجھ چاندی کا روپیاں دے دتا۔ لیکن تر وہاں ہی دِناں ماپوت مُڑ کے گھر آ رہیو۔ نہ ہتھ خچر کی سیلی تھی تہ نہ چاندی کا ور پیاں کی تھیلی۔

بڑا پوت نے اپنا باپ نا دسیو ''ہوں چلتاں چلتاں ایک جنگل ما پجیو۔ جِت ایک وسیع ڈھوک تھی جس ما بڑی سوہنیں تے صحت مند بھیڈ چریں تھیں۔ ڈھوک کے بِچ ہی ایک کوٹھو تھو جس کی چھت چاندی کی بنی وی ہے۔ مِنّاں دیکھتاں ہی مکان کو مالک باہر آ گیو تے میرو خیر مقدم کِیّو''

اُس آدمی نے کہیو'' خدا تِنّاں اپنی امان مار کھے، آخر توں اِت کے کرے تے کیوں آیو ہے؟''

''میں اُس نا دَسیو کہ ہوں اپنی قسمت ازمان باہر نکلیو آں'' اُس نے فوراً ہی کہیو

''ٹھیک جگہ پہچیو ہے۔ توں میری بھیڈاں نا دیکھ تے میرو کوٹھووی دیکھ کِتنو شاندار ہے پھر اِس کی خاص گل یاہ ہے جے اِس کی چھت چاندی کی ہے۔ چل اِسے گل پر تیری میری شرط ہو جائے۔ جے تیں میرا تیں بڑو جھوٹھ بولیو تے ہوں ہار جاؤں گو تے یاہ ساری دولت تیری ہو جائے گی۔ لیکن جے کدے توں شرط ہار گیو تاں یاہ خچر تے چاندی کا رُوپیاں آلی تھیلی میری ہو جائے گی''

میں سوچیو موقعو چنگو ہے کُوڑ مارنو تے گپ بنانی کہڑی اوکھی ہے۔ پھر جے کدے ہوں جیت گیو تے ساریں بھیڈاں سمیت یوہ چاندی کی چھت آلو بنگلو میرو ہو جائے گو۔ ہوں شرط لان پر راضی ہو گیو'

پوت نے باپ نا دستاں کہیو'' پھر اُس آدمی نے ایک کُوڑی گپ سنائی۔ جس کو سچ نال دُور کو وی تعلق نہیں تھو۔ اس کے بعد میری باری آئی میں اپنا دماغ پر مُچ زور گھلیو پر جھوٹھ بولن تے ٹر مارن ماں ہوں اُس نا ہرانہ سکیو۔ بلکن اُلٹو شرط ہار گیو۔ خچر تے روپیاں کی تھیلی اُس آدمی نے کھس لی تے ہوں فتّو فقیر ہو کے گھر مُڑ آیو' یاہ گل کہہ کے وہ رون لگ پیو۔

کُجھ دِناں کے بعد دوجا پوت نے باپ نا کہیو۔ میرے واسطے وی ایک خچر تے روپیاں کو بندوبست کرتا نجے ہوں وی اپنی قسمت ازمان واسطے ماہر جاسکوں''۔

''ضروری نہیں جھڑی ایک پر بیتی واہی ساراں پر بیتے گی''۔ باپ اپنا پوتاں سنگ مُچ پیار کرے تھو اُس نے وہ سارو کُجھ دوجاں واسطے وی کیو۔ پر ترواہاں دِناں کے بعد دُوجو پوت وی ٹھگا کے گھر مُڑ آیو باہنیں پیریں بغیر خچر تے روپیاں کی تھیلی کے۔ وہ وی چاندی کی چھت آلا کوٹھا کا مالک نال کوڑاں کی شرط ہار کے آرہیو۔ اُس نے اپنا باپ نا سارو قصو سنایو۔

''میں ایک بڑو کُوڑ گھڑیو۔ ایک بار لگا تار ستاں دِناں تک دینہہ نہیں چڑھیو۔ دُنیا مانھیر وچھا گیو۔ بھیڈ پہاڑاں پر چٹا چٹا جنڈاں نالوں نظر آن لگیں۔ مکان مالک اپنا آپ پر ضبط نہ رکھ سکیو تے اس نا ہاسو آ گیو۔ بھلا یوہ وی کوئے کُوڑ ہے۔ کالا جھڑ نال وی کدے ست دھیاڑا رات ہو سکے کہ دینہہ ست دھیاڑا نہ دسے۔ یوہ نہیں ہوسکتو۔ بس ہوں شرط ہار گیو تے اُس نے خچر تے سارا روپیا لے لِیّا'' اُس کی اکھاں ماتھروں آ گیا تے اُس کو بُرو حال ہو گیو۔

ہُن آخر نِکڑا پوت کی باری تھی۔ اِس کو ناں عمر تھو۔ وہ وی باپ کولوں ایک خچر تے روپیاں کی تھیلی لے کے چل پیو ۔ جے ہوں وی اپنا بھائیاں نالوں قسمت ازماؤں گو۔ اُس نے باپ نا کہیو'' ویہ تکڑیں بھیڈ تے چاندی کی چھت آلو بنگلو ہوں جیتوں گو''

باپ نے سوچیو اس نال وی وہی ہوے گو جیہڑو دوجاں دوہاں پوتاں نال ہویو۔ پر اُس نا اِس کی اڑی مننی پئی۔

کیوں جے اُس کوسلوک تروہاں نال ایک جیسوتھو۔

عمرخچرپرسوار ہوکے اُسے جنگل درنکل گیو۔اُس ناوی واہی ڈھوک بھیڈ تے چاندی کی چھت آلو بنگلوتھایو۔مکان کا مالک نے عمرکووی اُسے طرحیا خیرمقدم کیو۔

''نوجوان توں اِت کیوں آیو؟''عمرنے وی اپنا بھائیاں نالوکہیو''ہوں اپنی قسمت ازمان واسطے گھرں نکلیو ہاں'' مالک نے اُس کے سامنے وی واہی شرط پیش کی۔

''تیری میری شرط ہوجائے۔جھڑو کُوڑ تے ٹر مارن ماجت گیو دوجا کا مال پراُس کوقبضوہوجائے گو' یاہ گل کہہ کے وہ آدمی زورزورنال ہسیو۔کیونجے دوخچرتے روپیاں کا دوتھیلا وہ پہلاں ہی جیت چکوتھو۔

پرعمروی کسے توں گھٹ نہیں تھو۔وہ اپنا بھائیاں کیں گل سُن سُن کے نواں نواں کُوڑاقصا گھڑتورہ تھو۔

عمرنے اُس آدمی ناکہیو''میرا بزرگ دوست!ہوں ٹراں تے کُوڑاں توں پہلاں جے کدے تیری اجازت ہووے تاں ایک سچّو واقعوتِناں سناؤں''

''ایک دفعہ ہوں اپنا باپ نالّ رہوں تھوتے ہوں یتیم تھو' یاہ سُن کے وہ آدمی گُھورن لگو بھلا یاہ گل وی سچ ہوسکے۔

''میرے کول ایک کُکڑتھو۔ایک دھیاڑے کُکڑ کی کنڈ پرکھاد نکل آئی میں کھاد ناچھپان واسطے اُس پرمٹی سٹی۔مٹی ماگھاہ مول آیوتے گھاہ بچوں داکھاں کیں بیل نکل آئیں۔اِن بیلاں نال ہندواناں لگا۔میں ایک پکّو وو ہندوانوبھنیو۔میں جس چھُری نال اِس ناکپیو واہ غائب ہوگئی۔اِس ناڈھونڈن واسطے میں اپنو ہتھ ہندواناں ماں گھلیو۔اِس ماں کائے چیزتھی جھڑی میرا ہتھ ناپکڑکے اندرچھکن لگ پئی۔ ہوں اِس ہندواناُں ماں گم ہوگیو۔جداکھ کھولیں تے ڈِٹھوسامنے ایک بڑومیدان ہے جس ماں فوج لفٹ رائٹ کرے تھی۔میں جزیل ناکہیو۔جناب میری چھُری گُم ہوگئی اِس ناڈھونڈن مامیری مددکرو''

جنزیل نے جواب دِتو: ''اِت کھلن کو وقت نہیں کیو نجے بادشاہ کولڑ کو گُمیو وہے۔ توں مھارے نال آ'' پر ہوں نہ گیو۔ ہوں سو گیو تے میں۔

''میں ڈٹھو ایک بڑی پھلی درخت نال لڑ ھکے تھی۔ میں اِس نا توڑ کے اُبالن کی کوشش کی۔ اُبالن نال واہ سوگنا بڑی ہوگئی جس کے نال پانی باہر آ گیو اُتوں ایک ندی بگن لگی۔ جس کے نال پھلی رُہڑ کے میرا باغ ما آ گئی باغ ما آتاں ہی واہ اپنے آپ مِٹی ما دھس گئی پھر اِس جگہ ایک بوٹو چڑھیو۔ جھڑ و دیکھتا ہی دیکھتاں بڑو درخت بن گیو۔ اِس درخت کی ڈالیاں نال دو طرح کیں پھلیں لگیں جھڑیں اُپروں کالیں تے تلوں چِٹیں تھیں۔ میں بوٹاں نا ذری ہلایو تے ساری پھلیں جھڑ گئیں۔ میں پھلیاں نا ڈھوک ما کھلیار چھوڑیو۔ میں پھلیاں نا چِتھ کے داناں کڈھن واسطے داند آنیاں پر و یہ قابو نہ آیا تے رسا توڑ کے نس گیا۔

میں تنگ آ کے اُونٹھ آنیا پر پھر وی پھلیاں کا داناں کڈھن ماں ہوں کامیاب نہ ہوؤ۔ مِنّاں ایک رَتّا رنگ کی نِکی جھی کیڑی تھاہ گئی۔ اِس کے ذریعے میرو کم بن گیو۔ پھلیاں کا داناں کنی ہوگیا۔ میں اُنھاں نا بزار ما لے جا کے دو ہزار چاندی کا روپیاں ما نیچ چھوڑیو''۔

عمراجاں وی تیزی نال اپنی گپ سنان ما مصروف تھو تے مالک مکان کی سمجھ ما نہیں آئے تھو وہ کے کرے؟

''میں یاہ سچی کہانی تِناں سنائی جے کدے اجازت ہوے تاں کُجھ کوڑیں ٹروی تِناں سناؤں۔؟''

اُس آدمی تیں نہ رہن ہوؤ تے ہس گیو وہ گڑا کا مار کے ہسیو تے زور نال کہیو: ''جے کدے یاہ ساری گپ تیری سچ ہے تاں تیرو کُوڑ کسِو ہووے گو۔ میں ہار من لی تے تُوں جیت گیو۔ ہوں اِس توں بڑی ٹر نہیں سُنا سکتو۔ اج توں یہ بھیڈ، یوہ چاندی کی چھت آلو مکان، میری ساری دولت تیرا بھائیاں کی دولت جو کُجھ میرے کول ہے سارو تیرو ہو گیو تے تیرا توں بڑو کُوڑ مارن آلو دُنیا ما دُو جو کوئے آدمی نہیں ہو سکتو۔ تے اج مِنّاں وی پتو لگو جے کُوڑ مارنو کوئے فائیدو نہیں بلکن ساراں کو نقصان ہی ہے''۔

ان سوالاں کا جواب لکھو

۱۔ ڈھوک ما بنگلا کی چھت کاں کی بنی وی تھی؟

۲۔ عمر کا بھائیاں نال کے ہوؤ؟

۳۔ باپ نے اپنا ہر ایک پوت نا اپنی قسمت ازمان تے کاروبار کرن واسطے کے دِتو؟

۴۔ چاندی کی چھت آلا مکان کو مالک عمر کا بھائیاں توں شرط کس طرح جِیتے تھو؟

۵۔ عمر نے کے کِیّو؟

خالی جگہاں نا پُر کرو

''ہوں چلتاں چلتاں ایک جنگل ما پہچیو جِت ایک .... تھی''

''خچر تے روپیاں کی تھیلی اُس آدمی نے کھس لی تے ہوں .... ہو کے گھر مُڑ آیو''

دُوجا پوت نے باپ نا کہیو ''میرے واسطے وی ایک خچر تے .... کو بندوبست کرو''

پھر کئی دھیاڑا گھر ما اِس کہانی کو .... رہیو۔

دِتا وا لفظاں نا جُملاں ما برتو

کاروبار	چاندی	ڈھوک	بنگلو	چھت	امان
گپ	جُھوٹھ	تھیلی	بندوبست	شرط	پہاڑ

عید

عیدکومطلب خوشی کو ہے۔ اِس نامُسلمان منانویں تے یوہ خوشیاں کوتہوار ہے۔عیدترے ہیں۔ نِکی عید، بڑی عید تے عیدمیلاد

نِکی عید:

نِکی عیدروزاں کامُکن پرمنائی جائے۔مسلمان رمضان کو پورومہینوروزارکھن کے بعد شوال کامہینہ کی پہلی تاریخ نایاہ عیدمنانویں۔اِس عیدنادُوجالفظاں ماروزاں کی عیدوی کہیو جے۔اِس دھیاڑے رنگ رنگ کا کھاناپکیں،عیدکی نمازعیدگاہ ماادا کی جائے۔تے سارالوک ایک دوجاناعید مبارک دیں۔اِس دِن بچاں ناعیدی دِتی جائے۔ویہ پٹاخاپھٹاویں تے خوشیں منانویں۔

بڑی عید :

بڑی عید جس نا عیدالاضحیٰ یا دُوجا لفظاں ما قربانی کی عیدوی کہیو جے۔ یاہ عید ذی الحجہ مہینہ کی دسویں تاریخ نا منائی جائے۔ اِس توں ایک دن پہلاں تمام دُنیا کا مسلمان جنھاں نا اللہ نے توفیق دِتی ہے مکہ معظّمہ ما حج کو فریضو ادا کریں۔ یاہ عید روزاں کی عید یعنی نِکی عید کے دو مہینا تے دس دِن کے بعد آوے۔ اِس دن مسلمان حضرت ابراہیم کی سُنت نا یاد کرتاں حلال جانوراں کی قربانی کریں اِس واسطے اِس نا قربانی عیدوی کہیو جے۔

روایت ہے جے ایک دن حضرت ابراہیم نے خواب ما دیکھیو جے وے اپنا لاڈلا پوت اسماعیل نا خدا تعالیٰ کا حکم نال قربان کریں۔ اُنھاں نے نِکی لو اُٹھتاں ہی یاہ خواب اپنا پُوت نا سنائی، فرماں بردار پُوت نے عرض کی: ’’باپ تھارو خواب سچو ہے تم اللہ تعالیٰ کا حکم پر عمل کرو تے مِناں قربان کردیو‘‘۔

لہذا حضرت ابراہیم نے اپنا پُوت اسماعیل نامُوندے مونہہ لٹا کے قربان کرن کی تیاری کی۔ ویہ اپنی اَکھ بند کر کے جد چھری پھیریں تھا تاں غیب توں ایک دُنبو اُت حاضر ہو جائے تے نال ہی غیب توں آواز آوے ابراہیم تم اِس ازمائش ما پورا اُتر گیا تے اپنا پُوت کی جگہ اِس دُنبہ نا ذبح کرو۔ یاہ عید ہر سال حضرت ابراہیم کی قربانی کی یاد نا تازہ کرے۔

عید میلاد :

یاہ عید ربیع الاول کا مہینہ کی باراں تاریخ نا منائی جائے۔ نبی آخر الزماں حضرت محمد ﷺ کی دُنیا ما آمد کی خوشی ما یاہ عید منائی جائے۔ ویہ نبی جنھاں نے انسانیت نا جہالت تے ظُلم کا دور بچوں کڈھ کے حق کا رستہ پر لایو، ویہ نبی جنھاں نے دُنیا نا قرآن کریم جیو تحفو عنایت کیو۔ ویہ نبیؐ جنھاں توں بعد قیامت تک کوئے نبی نہیں آسے۔ اُن کا یومِ پیدائش کی یاد ما یاہ عید منائی جائے‘‘۔

اِن سوالاں کا جواب لکھو۔

۱۔ نِکی عید کس مہینہ کی کس تاریخ نا منائی جائے؟

۲۔ مسلمان کس مہینہ ما روزہ رکھیں؟

۳۔ بڑی عید کس کی یاد نا تازہ کرے؟

۴۔ مسلمان کس مہینہ کی کس تاریخ نا حج کو فریضو ادا کریں؟

۵۔ عید میلاد کدتے کیوں منائی جائے؟

دِتا والفظاں کی مدد نال خالی جگہاں نا پُر کرو۔

۱۔ نِکی عید شوال کی .... تاریخ نا منائی جائے۔

(پہلی، دُوجی، دسویں)

۲۔ عید میلاد .... کی باراں تاریخ نا منائی جائے۔

(رمضان، ربیع الاول)

۳۔ حج کو فریضو بڑی عید توں ایک دن ....ادا کیو جے۔

(بعد، پہلاں)

۴۔ عید کی نماز ماں ....رکعت وھیں۔

(چار، دو، اٹھ)

۵۔ بڑی عید نا ....وی کہو جائے۔

(روزاں کی عید، قربانی کی عید)

دِتا والفظاں نا جملاں ما استعمال کرو۔

روزا — عید — دِن — مدینہ

قیامت — مکہ — معظّمہ — فریضو

شوال — حج — کعبہ

حبہ خاتون

حبہ خاتون کو اصلی ناں زون تھو۔زون کشمیری زبان ما چن نا کہیو جے۔ جس کو مطلب ہے چَن سوہنا کو وی ہے۔حبہ خاتون کی پیدائش تے جنم بھومی بارے بکھ بکھ خیال ہیں۔ایک روایت یاہ وی ہے جے زون علاقہ گریز کا ایک راجہ کی لاڈلی دھی تھی تے اُس کو بیاہ یوسف شاہ چک نال ہوؤ تھو۔دُوجی روایت یاہ ہے جے زون زعفران زار پانپور کا ایک کسان کی دھی تھی تے واہ پانپور ما ہی پیدا ہوئی۔زون نے اپنی تعلیم ایک مقامی مُلّا کولوں حاصل کی ،واہ ذہانت ما لڑکاں توں وی ایک قدم اگے تھی۔زون جد بالغ ہوئی تاں اُس کو بیاہ اپنا خاندان کا ایک ان پڑھ آدمی نال کرا چھوڑیو۔اُس نا سر تیج ما تنگ کیو جان لگو کیو نجے اُس نا زِکاں ہوتا تو ہی شعر وشاعری تے گان بجان کو شوق تھو۔زون کی اِس عادت نا نفرت کی نظراں نال دیکھیو جان لگو۔واہ عرصہ تک اپنا خاوند تے سسو کا طعنا معنا تے ظُلم سہتی رہی آخر خاوند نے اُس نا طلاق دے چھوڑی یو یاہ اُس دور کی گل ہے جد کشمیر ما اِت کا آخری خودمختار بادشاہ یوسف شاہ چک کی حکومت تھی۔

روایت ہے جے ایک دن زون کیسر کا پُھل چُنتاں گھڑی اپنی سُریلی آواز ماسریج آلاں کا ظلم تے اپنا دُکھڑا بیان کرے تھی جے اُسے گھڑی یوسف شاہ چک کی سواری کو گُزر اُتوں ہوؤ۔ یوسف شاہ چک زون کو حُسن تے اُس کی سُریلی آواز سُن کے اُس پر عاشق ہوگیو تے اُس نا اپنی ملکہ بنا کے محل مالے گیو تے زون کے بدلے اُس کو ناں حبہ خاتون رکھیو۔ زون صرف ملکہ ہی نہیں تھی بلکن واہ کشمیر کی پہلی مسلمان شاعرہ بھی تھی۔ اُس ناں سنطور بجان کی وی اٹکل تھی۔ اُس نے اپنی صلاحیت تے ذہانت کے سہارے صوفیانہ موسیقی کو مقام ''راست کشمیری'' ایجاد کیو۔

کشمیر کی تاریخ ما حبہ خاتون نا واہی اہمیت حاصل ہے جہڑی مغلاں کا عہد ما نُور جہان نا حاصل تھی۔ خدا نے اُس نا شعروشاعری کو سُتھر و ذوق دِتو تھو تے کشمیری شاعری ما رومانیت کو عنصر اُسے نے داخل وی کیو تے لفظ ''لول'' محبت نا سوہنی طرح نبھایو وی۔ جد اکبر بادشاہ نے یوسف شاہ چک نا دھوکا نال گرفتار کر کے صوبہ بہار ما نظر بند رکھیو تے حبہ خاتون اُس کا بچھوڑا ما پاگل ہوگئی۔ شاہانہ ٹھاٹھ باٹھ نا چھوڑ کے اپنا محبوب کی تلاش ما پھرتی رہی تے آخر محبوبِ حقیقی نال جا ملی۔ کُجھ تاریخ داناں کو کہنو ہے جے واہ یوسف شاہ چک نے اُتے سد لی تھی تے جلاوطنی کی زندگی گزارتاں اُتے فوت ہوگئی۔ جد کہ ایک روایت کے مطابق واہ یوسف شاہ چک کی جُدائی ما کشمیر ماہی فوت ہوگئی تے ''پانتہ چوک'' سرینگر سڑک کے کنارے اُس کو مقبرو ہے۔

دِتاواسوالاں کا جواب لکھو۔

ا۔ حبہ خاتون کو اصلی ناں کے تھو؟

٢۔ حبہ خاتون کا پہلا خاوند نے اُس نا طلاق کیوں دِتی ؟

٣۔ یوسف شاہ چک کون تھو؟

٤۔ یوسف شاہ چک نا کس نے گرفتار کروایو؟

لکھو، پڑھو تے یاد کرو

لفظ	معنیٰ
زون	چَن
جنم بھُومی	پیدائش کی جاۓ
لاڈلی	پیاری
مُلّا	مولوی
بچپن	نِکی عمر
پاگل	دیوانی

لفظ	معنیٰ
خاوند	گھر آلو
دور	زمانو
بچھوڑو	جُدائی، دوری
”لول“	کشمیری لفظ محبت
دلچسپی	لگاؤ

خالی جگھاں ناپُر کرو۔

۱۔ زون کشمیر ما پہلی مسلمان .... تھی۔

۲۔ اُس ویلے کشمیر ما .... کی حکومت تھی۔

۳۔ حبہ خاتون نا .... بجان ما کمال حاصل تھو۔

۴۔ واہ اپنا محبوب یوسف شاہ چک کی جدائی ما .... ہوگئی۔

۵۔ حبہ خاتون کو مقبرو سرینگر .... ماسڑک کے کنارے ہے۔

دِتا والفظاں ناجُملاں ما استعمال کرو۔

بالغ	جوانی	دیہات	قصبو	بچپن	شہر
سمندر	بڈھیمو	گراں	دریا	ندی	گسّی
قابلیت	عِلمیت	ذہانت	صلاحیت		

دِتا وا اقتباس بچوں اِسم فعل تے حرف کنی کر کے لکھو۔

"اُوڑی ما راجو عملی طور پر پوری طرح ختم ہو گیو تھو۔ کیو نجے جدی وی اُس نے تا جا کی حرکتاں پر قابو گھلن کی کوشش کی وِیہ ساریں نا کام ہو گئیں۔ تا جو کُھل مُکھلو راجہ اُوڑی کے خلاف میدان ما اُتر آیو۔ کائے کچہری اِچر توڑی نام مکمل سمجھی جائے تھی جد تک تا جو اُس ما شریک نہ ہو تو تمام فیصلہ راجہ کے بجائے تا جا کے ذریعے ہون لگا .... جھڑیں شکار گاہ محض راجہ اُوڑی واسطے مخصوص تھیں جن ور کسے نا ہیرن کی اجازت تک نہیں تھی اُن ما تا جو شکار کرن لگ پیو"

ڈاکٹر نصر الدین بارو

کلمہ کی قسم

کلمہ کیں ترے قِسم ہیں۔

اِسم	اِسم وہ کلمو ہے جھڑو کِسے بندہ، چیز یا جگہ کا ناں نا ظاہر کرے۔ مثال کا طورور: اکرم، کُرسی، جموں، کشمیر، ہاتھی، بُوٹو وغیرہ
فعل	فعل وہ کلمو ہے جھڑو کِسے کم کا ہون یا کرن نا ظاہر کرے۔ مثال کا طورور: لکھنو، پڑھنو، گانو، بکنو، لڑنو وغیرہ
حرف	حرف وہ کلمو ہے جھڑو دو کلماں نا آپس ما جوڑن کو کم کرے۔ مثال کا طورور: پر، نے، تے، ما وغیرہ

چَن تارا

تیرے میرے ساراں کولے
چندو مامو ہے تاراں کولے

رات کی بستی تاراں نال ہے
سارا ہولا بھاراں نال ہے
یاہ پُھل کھیلی بہاراں نال ہے
رونق رنگ نظاراں نال ہے
ڈھوک ما مھارا ڈھاراں کولے
چَن مامو ہے تاراں کولے

اُچا دُور نُوارنی تارا
پانی ما اشمانی تارا
چن کا سنگی ہانی تارا
گِنیا رات زبانی تارا
ایکو ایک ہزاراں کولے
چَن ماموں ہے تاراں کولے

ڈھوکیں بدل برھیو ایسوں
پانی کٹھو بھریو ایسوں
برہیا تلو ہریو ایسوں
دل نے گوشو کریو ایسوں
اپناں سنگی یاراں کولے
چَن ماموں ہے تاراں کولے

دھرتی پُھل اشمان ما تارا
ماہلی ما میدان ما تارا
چمکیں کُل جہان ما تارا
بستی ما ویران ما تارا
اِن کو روپ بہاراں کولے
چَن ماموں ہے تاراں کولے

ٹِم ٹِم کرتا نیارا تارا
بھولا بھولا پیارا تارا
تھارا تارا مھارا تارا
ہسیں کھیڈیں سارا تارا
ہوں وی جاؤں نظاراں کولے
چَن ماموں ہے تاراں کولے

محمد منشاء خاکی

سوالاں کا جواب دیو:

۱۔ نظم کو خلاصو لکھو

۲۔ اِس نظم کا شاعر کو کے ناں ہے؟

۳۔ شاعر چندو ماموں کس نا کہہ؟

۴۔ شاعر کے کہہ جے رات کی یاہ بستی کس کا سنگ ہے؟

۵۔ ڈھوک ماھا راڈھاراں کو لے کون دسے؟

۶۔ کس نے کس سنگ گوشو کیو؟

ٹم ٹم کون کرے؟

پڑھو تہ جملاں ما استعمال کرو:

چندو مامو | رات کی بستی | پُھل کھیلی | سنگی | ہانی

گوشو | پُھل | اشمان | ماہلی

خالی جگہاں نا بھرو:

تیرے میرے .... کولے

چَن ماموں ہے .... کولے

رات کی .... تاراں نال ہے

سارا ہولا بھاراں .... ہے

ڈھوک ماھارا .... کولے

چن کا سنگی ...... تارا

گِنیا رات .... تارا

ڈھو کیں .... برھیوا یسوں

پانی کٹھو .... ایسوں

دھرتی .... اشمان ما تارا

ماہلی ما .... ما تار

اِن کو روپ .... کولے

تاراں کولے ....

ٹِم ٹِم کرتا .... تارا

بھولا بھولا .... تارا

گل گل ماسکھو

سوال جواب

سوال : مھارا ملک کی کہیڑی ریاست ماسب توں زیادہ پڑھیا لکھیا لوک ہیں۔؟

جواب : مھارا ملک ماسب توں زیادہ پڑھیا لکھیا لوک ریاست کیرالہ ماہیں۔

سوال : مھارا ملک کو ریلوے نظام کس گلوں مشہور ہے۔؟

جواب : مھارا ملک کو ریلوے نظام ایشاء ماسب توں بڑو تے دُنیا ماچوتھا نمبر ور ہے۔

سوال : مھارا ملک کی سب کولوں بڑی مسیت کہیڑی ہے۔؟

جواب : مھارا ملک کی سب توں بڑی مسیت جامع مسجد دہلی ہے۔

سوال : مھارا ملک کو سب کولوں بڑا دریا کوناں کے ہے۔؟

جواب : مھارا ملک کو سب کولوں بڑو دریا گنگا ہے۔

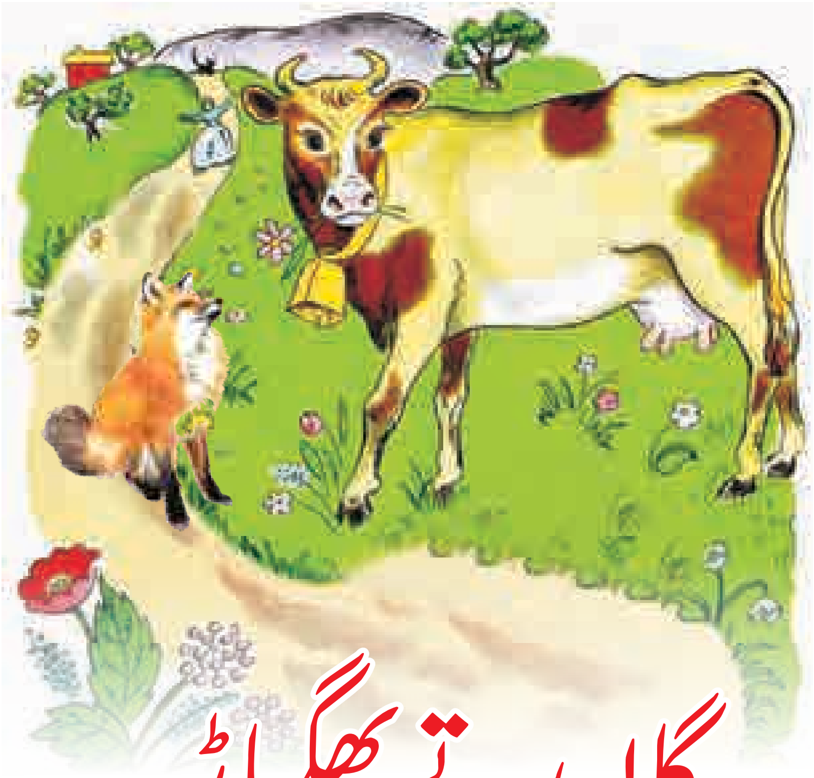

گاں تے بھگیاڑ

سراج الدین ایک جنا کوناں تھو وہ جنگل کے مُنڈھ تے دریا کے نیڑے ایک بستی ما رہ تھو۔اُس کول ایک چٹا رنگ کی گاں تھی۔اُس گاں کو ایک بچھّو وی تھو۔واہ دُودھ دے تھی۔گھر کا سارا نفر گاں کو خیال رکھیں تھا۔گاں کا دُودھ نا زیادہ بچّا لوک پیئیں تھا۔جہڑو اِنھاں توں بچے تھو اُس نال چاہ، دہی، لسی تے مکھن بنانو یں تھا۔ضرورت کے ویلے آہنڈی گماہنڈی وی دُودھ تے لسی لے جاتا رہیں تھا۔گاں کا بڑا بڑا اتر کھا دو سنگ تھا۔جنھاں نا گاں لہرما آگے دو جاں دراُ گارتی رہ تھی۔سراج الدین نے کئی بار سوچیو جے اِنھاں نا اُپروں تھوڑا تھوڑا کپ چھوڑو پر کدے اُس نا اِس کم واسطے فرصت نہ آئی تے کدے ویلے سر آری نہ تھا ہی۔

ایک دھیاڑے سراج الدین نے اپنی دھی شیماں نا کہیو۔ بچی تِناں اج سکولوں چُھٹی ہے توں گاں تے بچھّا نا دریا کے کنڈھے تلاّ ما لے جا تا نجے یہ چر سکیں۔ سراج الدین کی دھی گاں تے بچھّا نالے کے تلا ماں گئی۔ گاں تے بچھّو گھاہ چرتا رہیا۔ بچھّو بچوں بچوں اُراں پراں کُداڑی وی لاوے تھو تے شیماں کدے اپنو سبق پڑھے تے کدے کھیڈاں ما لگ جائے۔ چین چک اُس کی نظر دریا کے کنڈھے گھنی جھاڑیاں پر پیئی جِت گھاہ کا تیلا تے پتر ہلیں تھا، واہ سمجھی شاید اُن کو کُتو ڈبو ہے۔ شیماں نے بلانو شروع کِیو۔ ''تو......و......ڈبُو.....تو.......و.........ڈبُو'' پر واہ یوہ ہیر کے ڈر گئی جے وہ ڈبو نہیں بلکن کُتا کا رنگ کو ایک بڑو جانور ہے۔ وہ ڈر کے جلدی جلدی بوٹا کا اوہل ماگٹی پر چڑھ گئی۔

گاں دوڑ کے بچھا کے اگے کھل رہی تے اپنا سرنا حملہ واسطے تیار کر کے کھوُرو کرن لگ پئی۔ جیسی ہی بھگیاڑ نے بچھا ور چھال ماری گاں نے اپنو سراگے رکھیو۔ گاں کو ایک تِرکھو سنگ بھگیاڑ کا ڈھڈ ما لگو۔ وہ اُسے تیزی نال رَت بگتی زخمی حالت ما جھاڑیا در نس گیو۔ اتناں ماں بچی نے ڈنڈلا کے بستی کا لوک جمع کر لیا۔ وے یاہ کہانی سُن کے حیران ہو گیا۔ سراج الدین وی آ گیو۔ وہ اپنی بچی کی گل سُن کے خوش ہوؤ تے اللہ کو شکر ادا کیو تے گل وی سمجھ ما آ گئی جے اللہ نے کائے چیز بلا ضرورت نہیں بنائی۔ جے کدے گاں کا سِنگ کپیا ہوتا تاں اج بچھا نا بھگیاڑ کھا جاتو۔

اِن سوالاں کا جواب لکھو۔

۱۔ گاں کا سنگ کِسا تھا؟

۲۔ سراج الدین کی دِھی گاں تے بچھا نا تلاما کیوں لے گئی؟

۳۔ جھاڑیاں ما کے چھپیو تھو؟

۴۔ گاں نے اپنا بچہ کی حفاظت کِس طرح کی؟

۵۔ بچی نے بھگیاڑ نا دیکھ کے کے کِیّو؟

اِس کہانی کو خلاصو اپنا الفظاں ما لکھو۔

....

....

....

۳۔ پڑھو تے دِتا و الفظاں نا جُملاں ما استعمال کرو۔

بھگیاڑ	ڈبو	کھورُو	گماہنڈی	دہی	مکھن
ملائی	گھی	ڈنڈ	شکر		

واحد جمع:

پڑھو تے لکھو

بچو	بچا	کُڑی	کُڑیں
گیرو	گیرا	کاپی	کاپیں
پردو	پردا	کُرسی	کُرسیں
کوٹھو	کوٹھا	بوری	بوریں
بوٹو	بوٹا	ڈھیری	ڈھیریں
لیلو	لیلا	پہاڑی	پہاڑیں
بکرو	بکرا	گُجری	گُجریں

اُستاد بچاں ناگوجری کی کُجھ خاص آوازاں کی پچھان کراویں۔

بھ	بھانڈ	'ب' تے 'پ' کے بچ کی اواز
ڈھ	ڈھول	'ڈ' تے 'ھ' کے بچ کی اواز
جھ	جھالر	'ج' تے 'ھ' کے بچ کی اواز
دھ	دھی	'د' تے 'ت' کے بچ کی اواز
ڈھ	ڈھوک	'ٹ' تے 'ڈ' کے بچ کی اواز
گھ	گھوڑو	'ک' تے 'گ' کی بچ کی اواز

گل بات

رفیق : تُوں کس جماعت ماپڑھے۔؟

اشرف : ہوں چوتھی جماعت ماپڑھو۔

رفیق : تیرو گھر کِت ہے۔؟

اشرف : ہم سیال راجوری تے برہیا پہلگام کشمیر ماریاں۔

رفیق : تم بکروال ہیں۔؟

اشرف : جی ہاں! ہم بکروال آں۔

رفیق : تھارے کول کے کے مال ہے۔؟

اشرف : مھارے کول بھیڈ، بکریں تے گھوڑا ہیں۔

رفیق : توں کس اسکول ماپڑھے۔؟

اشرف : ہوں اپنا موبائل اسکول ماں پڑھوں۔

رفیق : تم کتنا بھائی بھین ہیں۔؟

اشرف : میرا دو بھائی تے ایک بھین ہے ۔

رفیق : تیرے نال مُچ پیار کون کرے ۔؟

اشرف : میرے نال اڈّو تے اماں دوئے مُچ پیار کریں۔

رفیق : اچھو.........یار فر ملاقات وھے گی اللہ کے حوالے ۔

اشرف : اچھا! اللہ کے حوالے توں وی ۔

مھاروجُسو

مھاراجُسہ ماکنی کنی انگا ہیں۔ کُجھ تے باندے جھڑا دسیا جا سکیں۔ جن ماسِر، اکھ، کن، نک، ٹھوڈی، مونہہ، بانہہ، ہتھ، کوہنی، انگلیں، جنگھ، جنوں، پیر، گِٹا، چھاتی، ڈھڈ، گردن، موہنڈا شامل ایں۔ کُجھ ایک مھاراوجو کے اندر ہویں جھڑا اِجن کسے آلہ کے نظر نہیں آتا۔ مثال کا طور ور دماغ، دل، معدو، آنتڑیں، گُردا، کالجو، پِھپھرا، پِتو وغیرہ

سِر

سر ما دماغ وھے جھڑو پورا نظام نا اپنا قابو ما رکھے۔ کوئے اہنگا اِس کا حکم کے بغیر حرکت نہیں کر سکتو۔

مونہہ:

مھارا مونہہ ما دند تے جیبھ ہیں۔ دنداں کے نال ہم اپنی غذا نا چباں جد کہ جیبھ سواد چکھن تے گل بات کرن ما مدد کرے۔

اکھ:

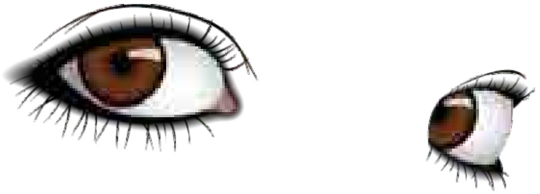

اکھاں کی مدد نال ہم دیکھاں۔ اِس ساری کائنات کو نظارو ہم اپنی اکھاں نال ہی کرسکاں۔ اکھ انگا وجود کو نازک ترین انگ ہے۔

نک:

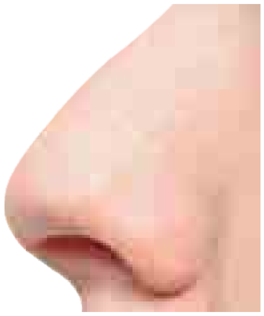

نک نال ہم ساہ لیاں۔ اِس کے نال سونگھ کے ہم خوشبو تے بدبو نا بکھرو کرسکاں۔

ہتھ:

ہتھاں تے بانہیاں کی مدد نال ہم ہر کوئے کم کراں۔ لکھاں، روٹی کھاں۔
جدکہ جنگھاں تے پیراں کی مدد نال ہم چلاں پھراں۔

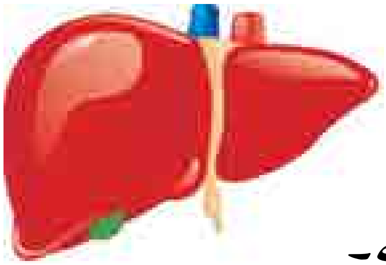

معدو:

معدو مھاری کھادی وی غذا نا ہضم کر کے جُسا نا طاقت بخشے۔

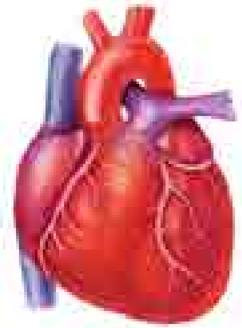

دِل:

دِل خون نا صاف کرے اور اِس نا جسم کا ہر ایک حصہ تک پوہچاوے۔

اِن سوالاں کا جواب لکھو۔

۱۔ ہتھاں نال ہم کے کراں؟

۲۔ اکھاں کو کے فائیدو ہے؟

۳۔ کناں کو کے کم ہے؟

۴۔ دنداں کا کے فائیدا ہیں؟

۵۔ دل کے کم کرے؟

پڑھو تے لکھو۔

سِر	دماغ	مونہہ	چہر	ہتھ
جنگھ	گِٹو	اڈی	ٹھوڈی	جنوں
کوہنی	اکھ	نک	پوٹا	کن

۳۔ دِتا والفظاں نا کھول کے لکھو۔

۱۔ دماغ ....

۲۔ ٹھوڑی ....

۳۔ جنوں ....

۴۔ جیبھ ....

۵۔ بھایاں ....

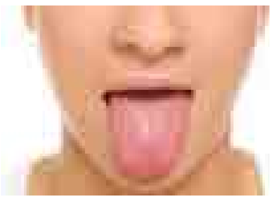

صحیح جواب ناخالی جگہاں مالکھو۔

۱۔ اکھاں نال ہم...................(سُناں، دیکھاں، سُونگھاں)

۲۔ نک نال ہم.......................(کم کراں، سُناں، سُونگھاں)

۳۔ کناں کے نال ہم......................(غذا نا چباں، سُناں، دیکھاں)

۴۔ ہتھاں کے نال ہم.....................(ٹُراں، دیکھاں، کم کراں)

۵۔ پیراں نال ہم........................(سُونگھاں، سُناں، ٹُراں)

۶۔ دِل......................نا صاف کرے (زبان، خون، پیشام)

۷۔ دماغ......................کا نظام نا قابو مار کھے (پیٹ، جسم، مونہہ)

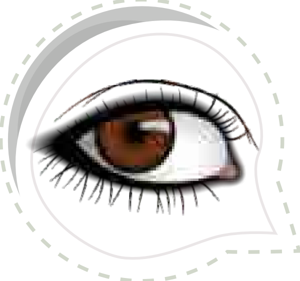
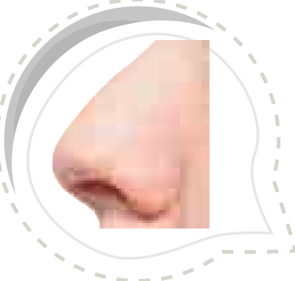

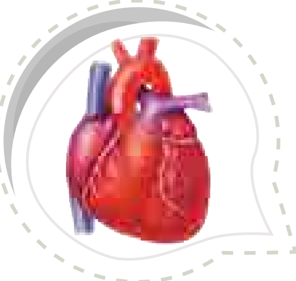

بھاند

ڈاکٹر جاوید راہی

بیساکھ کا مہینہ ماکُگو بولے تے ہر پاسے بھاند آن کی خوشی وھے۔ بھاند آتاں ہی لوک ڈھوکاں کی تیاریاں ما لگ جائیں۔ شِنگراں کی برف گل کے پانی بن جائے۔ تلا سبز چادر ما بھلیٹیا واسئی ہویں۔ کٹھاں، ندی نالاں ما بگتا پانیاں کو شونکار ہوے۔ پکھنو رنگ رنگ کی بولیں بولیں۔ مانجھیاں تے آجڑیاں کی بنجلی کی آواز کناں مارس گھولتی رہ۔ کُگو کی آواز کناں ما پیتاں ہی لوکاں کا چہرا خوشی نال کھل جائیں تے آتی رُت کو سواگت کرتاں موسمی لوک گیت اِس رُت کا پانیاں نالوں اُم پویں۔

۱۔ پڑھو تے لکھو۔

ڈھوک، شنگر، برف، تلّا، چادر
کٹھا، شوزکار، پکھنوں، مانجھی، آجڑی
بنجلی، لکُو، رُت، سواگت، موسمی

۲۔ اِن سوالاں کا جواب لکھو۔

۱۔ برف گل کے کے چیز بنے؟

۲۔ پُھل کانہہ نال لگیں؟

۳۔ نلکاں ما کے چیز آوے؟

۴۔ لُنگی کس کم آوے؟

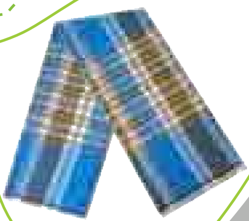

مثال دیکھ کے واحد کا جمع بناؤ

بوٹو (واحد)　　　بوٹا (جمع)

واحد کا جمع بناؤ

لڑکو	گٹو
نلکو	کُتو
پلو	لوٹو

۴۔ اِن سوالاں کو جواب لکھو۔

ا۔ بھاند آتاں ہی لوک کا نہہ کی تیاری کریں؟

۲۔ تلاں ما سبز رنگ کی کے چیز ہوے؟

۳۔ ککُو کس رُت ما بولے؟

۴۔ لوک کاں کو سوا گت کریں؟

دُعا

خدایا فضل کر کرم کر خدایا
تیری رحمتاں کا نہیں کوئے پایا

کسے نا خدایا عطا کی امیری
کسے نا غریبی کسے نا فقیری
کسے نا مصیبت کسے پلے مایا
خدایا فضل کر کرم کر خدایا

تیری رحمتاں کو خدایا سہارو
سِوا تیرے جگ ماکوئے نہیں ہے مھارو
بدل دے خدایا یاہ غربت کی کایا
خدایا فضل کر کرم کر خدایا

غفلت تُوں یا ربا ہمناں بچایئے
کسے سوہنا رستہ کے اپر ہی لایئے
کئیں دور ہمنیں صبر سنگ لنگایا
خدایا فضل کر کرم کر خدایا

ہووے نُورؔ رب کی کدے مہربانی
مشکل وی بن جائے آسانی
تیرے در سوالی ہاں مسکین آیا
خدایا فضل کر کرم کر خدایا

نُورمحمدنُورؔ

کھجور

کھجوراک عام بُوٹو ہے۔جھڑ وعرب تے ایشیاء کا ملکاں ما پایو جے۔ شمالی امریکہ کھجور کو گھر ہے۔امریکہ ما کیلی فورنیاں کی کھجور بڑی مِٹھی تے مشہور ہے۔مھارا ملک ہندوستان ما راجستھان تے مہاراشٹر کی ریاستاں ما کھجور کو بوٹو عام وھے۔مھارا کُجھ ہور گواہنڈی ملکاں ماوی کھجور کی پیداوار ہووے۔

دُنیا ما سب تُوں زیادہ کھجور پیدا کرن آلا ترے ملک ہیں۔ پہلو عراق جھڑ ورقبہ کا لحاظ سنگ مُچ بڑو ملک نہیں ور کھجور کی پیداوار ما سب کولوں بدھ کے ہے۔عراق ما ڈھائی کروڑ کھجور کا بوٹا شمار کیا گیا ہیں جد کہ کویت کا ملک ما ترے لکھ تے دُوجا عرب ملکاں ما چھ کروڑ کھجور کا بوٹا تے ایران ما اک کروڑ بوٹا ہیں۔

کھجور کا بوٹا کی عمر عام طور پر ایک ہزار سال وھے۔ اِس نا کائے بیماری نہیں لگتی۔ کھجور خاص طور پر مسلمان ملکاں ماں مُچ استعمال وھے کیوں جے روزاں ما اس کے سنگ افطار کرنو مھارا نبی ﷺ کی سنت ہے۔ حضورؐ نے فرمایو جس نا کھجور مہیا ہووے وہ اِس کا سنگ افطار کرے۔ آپؐ کی سنت تھی کہ تم روزو کھجور سنگ کھولیں تھا۔

سائینسی طور پر وی کھجور مُچ فائدہ مند پھل ہے۔ کھجور ماں مُچ پروٹین وھے۔ تے ہور کاربو ہائیڈریٹ تے وٹامن وی وہیں۔ اس ما فاسفورس کی مقدار وی ہے۔ کھجور کئیں روگاں کی دوا سمجھی جے۔ یوہ ہاضمہ کا نظام نا مضبوط کرے۔ اس کے علاوہ وی کھجور کا بے بہا فائدہ ہیں۔ کھجور کو پھل بندہ واسطے اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے۔

سوالاں کا جواب دیو:

۱۔ کھجور عام طور پر کِن ملکاں ما وھے؟

۲۔ کھجور کی سب توں زیادہ پیداوار کرن آلا کیہڑا ملک ہیں؟

۳۔ مھارا ملک ما کِن کِن ریاستاں ما کھجور کی پیداوار وھے؟

۴۔ سائینسی طور پر کھجور کا کے فائدہ ہیں؟

۵۔ کھجور کا بوٹا کی عمر کتنی وھے؟

پڑھو، سمجھو تے جملاں ما استعمال کرو:

امریکہ	گواہنڈی	عرب	عراق	حضور
روزو	افطار	سنت	پروٹین	ہاضمہ
فاسفورس	نعمت			

نقشا دیکھ کے پھلاں کا ناں لکھو:

لوک گیت

بیساکھی

آئی رُت البیلی
نیلی ساوی ہوئی بیلی
چمکیں ڈھاکا تے نالے ناڑ

بیساکھی آگئی ہے

آئی رُت مستانی
شوکیں چھمراں کا پانی
سوہنا لگیں جنگل تے پیاڑ

بیساکھی آگئی ہے

نیلے تلیں چریں مال
مڑ آیا بکروال
نیلا ہویا یہ گیدرا تے کاڑ

بیساکھی آگئ ہے

مُڑ آئی ہے بیساکھی
میرے سینے لگی پاکی
نی مُکتا وِیہ دِل کا ساڑ

بیساکھی آگئ ہے